اورل اینٹی اریتھمکس

اریتھمیا

اریتھمیا دل کی دھڑکن کی شرح یا آہنگ کے حوالے سے ایک مسئلہ ہے۔ یہ ایک عام دل کی بیماری ہے جو اس وقت ہوتی ہے جب آپ کے دل میں الیکٹرک امپلسز ہا آہنگ دل کی دھڑکنوں کو صحیح طریقے سے ہم آہنگ نہیں کرتی ہیں، جس کی وجہ سے آپ کے دل کو بہت تیز رفتاری (ٹیچی کارڈیا)، بہت سست (بریڈی کارڈیا) یا بے قاعدگی سے دھڑکنا پڑتا ہے۔

زیادہ تر اریتھمیاز بے ضرر ہیں، مگر کچھ سنجیدہ بھی ہو سکتے ہیں حتی کہ وہ جان لیوا ہونے کا خطرہ بھی رکھتے ہیں۔ اریٹھیمیاز علامات یا علامات کا سبب نہیں بن سکتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کے ڈاکٹر کو نمایاں علامات کے بغیر معمول کےمجسمانی معاہنے کے دوران اریتھمیاز کا علم ہو جائے۔ تاہم، اریتھمیا کی محسوس کی جانے والی نمایاں علامات میں آپ کے سینے میں پھڑپھڑاہٹیں یا آپ کے سینے میں تیز دھڑکن، سر کا ہلکا پن، سائنکوپ، سانس لینے میں دقت، سینے میں درد اور ورزش برداشت کرنے میں دشواری شامل ہو سکتی ہے۔ سنگین حالات میں، آپ کو غیر واضح تقریر، بینائی میں خلل اور اعضاء کی کمزوری کی وجہ سے فالج کی طرز ، وغیرہ کی علامات ہو سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ، اریتھمیا فالج کے حوالے سے پانچ گنا اضافہ، دل کی بندش میں تین گنا اضافہ اور موت میں دو گنا اضافہ کا سبب بنتا ہے۔

علاج

علاج آپ کے اریتھمیا کی نوعیت اور شدت پر منحصر ہے۔ اریتھمیازیا کی کچھ معتدل شکلوں میں علاج کی ضرورت نہیں ہوتی ہے، جبکہ دیگر اریتھمیاز کا علاج طبی طریقہ کار (جیسے مصنوعی پیس میکر)، سرجری (جیسے کورونری آرٹری بائی پاس گرافٹنگ اگر اریتھمیا کورونری دل کی بیماری کی وجہ سے ہوا ہے) یا اینٹی اریتھمکس ادویات سے کیا جاسکتا ہے۔ آپ کا ڈاکٹر آپ کے اریتھمیاز کی بنیادی وجہ معلوم کرے گا اور فیصلہ کرے گا کہ کس طرح کا علاج استعمال کیا جانا چاہیے۔

اینٹی اریتھمکس ادویات وہ ادویات ہیں جو دل کی غیر معمولی دھڑکنوں کو معمول پر بحال کرنے میں معاون ہیں۔ فارماسولوجیکل میکانزم میں دل کے اندر برقی تسلسل کی ترسیل پر اثرانداز ہونا شامل ہے۔

تمام اینٹی اریتھمکس ادویات صرف ڈاکٹر کے نسخے پر مل سکتی ہیں اور انہیں سختی سے ڈاکٹر کی ہدایت اور سفارش کے تحت استعمال کیا جانا چاہیے۔ وہ خوراک کی بہت سی شکلوں میں دستیاب ہیں جیسے گولیاں، کیپسول اور انجیکشنز۔

اورل اینٹی اریتھمیکس ادویات کی درجہ بندیاں

عام طور پر، دافع اریتھمیک ادویات کو چار اہم درجہ بندیوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے: I سے IV۔

درجہ I میں دافع اریتھمیک ادویات تیزی سے اندرونی سوڈیم چینلز کو روکتی ہیں اور اسی وجہ سے ڈیپولرائزیشن میں مداخلت کرتی ہیں۔ ان میں دافع اریتھمیک اور لوکل اینستھیٹک دونوں ہیں۔ فلیسینائڈ اس کی ایک مثال ہے۔

درجہ II دافع اریتھمیک ادویات ہوتی ہیں جن کی خصوصیت ان کی بیٹا-ایڈرنرجک نرو بلاکنگ ہے۔ وہ دل کی دھڑکن اور مایوکارڈیل کی کانٹریکشن دونوں کو کم کر کے، اور مایوکارڈیل کنڈکشن کے نظام کے ذریعہ قوت ہائے محرکہ کی رسائی کو بھی کم کرتے ہوئے کام کرتی ہیں۔ مثالوں میں بیٹا بلاکرز جیسے ایٹینولول، میٹاپرولول، پروپرانولول اور کارویڈیلول ہیں (مگر سوٹالول، بیٹا بلاکرز میں سے ایک، بنیادی طور پر صرف درجہ III کی سرگرمی پیش کرتا ہے)۔

درجہ III دافع ایتھمیک ادویات پوٹاشیم چینلز کو روکتی ہیں، اس طرح ریپولرائزیشن کے مرحلے کو سست کرتے ہیں اور کارروائی کے ممکنہ دورانیے اور کیو ٹی وقفہ کو طول دیتے ہیں۔ مثالوں میں امیڈارون اور سوٹالول شامل ہیں۔

درجہ IV دافع اریتھمیک ادویات کچھ کیلشیم چینل بلاکرز (مگر ڈائیڈروڈائڈرین کیلشیم چینل بلاکرز نہیں) جیسے دلیٹازیم اور ویراپیمیل سست اندرونی کیلشیم چینلز کو روک کر کام کرتی ہیں اور خاص طور پر پیس میکر خلیوں کو متاثر کرتی ہیں۔

ڈیگوکسین، جو اریتھمیاس کے لیے عام طور پر استعمال ہونے والی دوا ہے، مذکورہ بالا درجہ بندی میں موزوں نہیں بیٹھتی ہے۔ ڈیگوکسین میوکارڈیل رسائی کی قوت کو بڑھا سکتی ہے اور دل کی ایصالیت کو کم کر سکتی ہے۔ یہ عروقی ہموار پٹھوں اور بالواسطہ خودمختاری اعصابی نظام کے ذریعہ، اور خاص طور پر اندام نہانی سرگرمیوں میں فعالیت کے ذریعہ بھی براہ راست کارروائی کرتی ہے۔

عام ضمنی اثرات اور احتیاطی تدابیر

احتیاطی تدابیر	عام ضمنی اثرات	ادویات کا درجہ
• پیس میکرز کے مریضوں میں احتیاط کے ساتھ استعمال کریں؛ دل کی سرجری کے بعد ایٹریل فیبریلیشن • ضعیف العمروں میں احتیاط کے ساتھ استعمال کریں • علاج اسپتال میں شروع کیا جانا چاہیے یا ماہر کی نگرانی میں ہو	• غنودگی محسوس ہونا • بصری الجھن • سر چکرانا • متلی اور قے • سر درد • بدن میں پانی بھرنا • استھینیا	1. فلیسانائڈ

	• تھکاوٹ • معدے کی آنتوں میں خرابی • کپکپاہٹ	• صرف سنگین یا جان لیوا اریتھیماز میں استعمال ہونا چاہیے • علاج شروع کرنے سے پہلے، الیکٹرولائٹ عدم توازن کو درست کرنا چاہیے • گردوں کی خرابی والے مریضوں میں خوراک کو کم کرنا چاہیے • دل کی ناکامی، غیر معمولی بائیں وینٹرکولر فنکشن، مایوکارڈئل انفکشن کی ہسٹری، ہیموڈینیامیکل اہم والولر دل کی بیماری، سائنوس نوڈ کی خرابی ، طویل عرصے سے ایٹریل فبریلیشن جہاں سائنوس تال میں تبدیلی کی کوشش نہیں کی جاتی ہے، ایٹریل کی ترسیل کے نقائص، دوسرے درجے کے مریضوں میں استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔ یا اس سے زیادہ ایٹریو وینٹریکولر (اے وی) بلاک اور ہیپاٹک خرابی ہو
2 بیٹا بلاکرز (جیسے ایٹینول، میٹاپرولول، پروپرانولول، کارویڈیلول، سوٹالول)	• تھکاوٹ • شدت کی سردی • معدے کی آنتوں میں خرابی • متلی اور قے • بریڈی کارڈیا • غلاظت • برونکوسپیسم • سانس میں دقت • سر درد • غنودگی محسوس ہونا • نیند میں خلل • ڈراؤنا خواب	• خاص طور پر اسکیمک دل کی بیماری میں اچانک چھوڑنے سے گریز کریں • پہلی ڈگری اے وی بلاک، پورٹل ہائی بلڈ پریشر، ذیابیطس، رکاوٹیں کھڑی کرنے والی ہوا کی گزرگاہوں بیماری کی ہسٹری اور ماستھینیا گروس کے مریضوں میں احتیاط کے ساتھ استعمال کریں۔ • ہائپوگلیسیمیا اور ہائپرٹائیرائیڈیزم کی علامات چھپی ہو سکتی ہیں • دمہ، بے قابو دل کی ناکامی، ہائپوٹینشن، بریڈی کارڈڈیا، پرنزمیٹل کی انجائنا، میٹابولک ایسڈوسس، کارڈیوجینک جھٹکا، شدید بیرونی شریان کی بیماری، ہڈیوں کی بریڈی کارڈیا، فیوچروموسائٹوما، اور دوسرا یا تیسری ڈگری اے وی بلاک کے مریضوں میں استعمال نہیں کی جانی چاہیے۔ • چنبل میں اضافہ ہو سکتا ہے • ٹاکس ایپیڈرمل نیکرولائسس (ٹی ای این) اور سٹیونز-جونسن سنڈروم (ایس جے ایس) جیسے شدید جلدی منفی رد عمل کے بہت ہی کم واقعات رپورٹ ہوئے ہیں جو کارویڈیلول کے ساتھ علاج سے وابستہ ہوں۔

		• گردوں اور جگر کی خرابی کے مریضوں میں خوراک کو کم کرنا چاہیے
3. امیوڈیرون	• متلی اور قے • ذائقہ کی خرابی • بڑھے ہوا سیرم ٹرانامینیسیس • یرقان • بریڈی کارڈیا • پلمونری ٹاکسیٹی • کپکپاہٹ • سر درد • نیند کی خرابی • ہائپوتھائیرائڈیزم • ہائپر تھرایڈائزم • جلد کی رنگینیت	• تھائرائڈ، جگر اور پلمونری فنکشن کی باقاعدگی سے نگرانی کی جانی چاہیے • علاج شروع کرنے سے پہلے الیکٹرولائٹ عوارض کو ٹھیک کرنا چاہیے • علاج شروع کرنے سے پہلے سینے کا ایکسرے ضروری ہوتا ہے • ہائپوکالیمیا، دل کی خرابی، شدید پورفیریا کے مریضوں میں احتیاط کے ساتھ استعمال کریں • بریڈی کارڈیا، سینو-ایٹریل بلاک، اے وی بلاک یا دیگر شدید ترسیل کی خرابی کی شکایت، شدید ہائپوٹینشن، شدید سانس کی ناکامی، تھائرائڈ ناکارگی اور آئوڈین سنویدنشیلتا کے مریضوں میں استعمال نہیں کیا جانا چاہیے • سورج کی روشنی کی نمائش سے گریز کریں
4 کیلشیم چینل بلاکرز (جیسے دلٹیزیم، ویرپامل)	• کپکپاہٹ • سر درد • تھکاوٹ • ٹخنوں میں ورم • قبض • غنودگی محسوس ہونا • معدے کی آنتوں میں خرابی • متلی اور قے • بریڈی کارڈیا • جلدی خارش	• پہلی ڈگری اے وی بلاک والے مریضوں میں احتیاط کے ساتھ استعمال کریں • سِک سائنوس سنڈروم، دوسرے یا تیسرے درجے کے اے وی بلاک، بریڈی کارڈیا، ہائپوٹینشن، دل کی خرابی یا بصارت کا شکار بائیں وینٹرکولر فنکشن اور شدید پورفیریا کے مریضوں میں استعمال نہیں ہونا چاہیے۔ • بیٹا بلاکرز کے ساتھ امتزاج میں استعمال نہیں ہونا چاہیے • گردوں (ڈلٹیازم کے لیے) اور جگر کی خرابی (ڈلٹیازیم اور ویراپامل دونوں کے لیے) کے مریضوں میں خوراک کو کم کرنا چاہیے • بڑی مقدار میں انگور کا رس پینے سے پرہیز کریں
5. ڈیگوکسن	• متلی اور قے • اسہال • غنودگی محسوس ہونا • دھندلی نظر • خارش • ایسوینوفیلیا	• حالیہ مایوکارڈیل انفکشن، سِک سائنوس سنڈروم، تھائرائڈ کی بیماری، شدید تنفس کی بیماری، ہائپوکالیمیا، ہائپوگگینسیمیا، ہائپرکالکیمیا اور ہائپوکسیا کے مریضوں میں احتیاط کے ساتھ استعمال کریں۔ • معمر افراد اور گردوں کی خرابی والے مریض میں خوراک کم کی جانی چاہیے

• سیرم الیکٹرولائٹس اور گردوں کے فعل کی نگرانی کریں • دوسرے یا تیسرے درجہ کے اے وی بلاک، ولف پارکنسن وائٹ سنڈروم، وینٹریکولر ٹکی کارڈیا یا فبریلیشن، مایوکارڈائٹس اور کنٹریکٹیو پیریکارڈائٹس میں استعمال نہیں ہونا چاہیے۔		

اورل اینٹی اریتھمیک ادویات لینے کے بارے میں عمومی مشورہ

- اپنے ڈاکٹر سے بات کریں کہ آپ اپنی نبض کی پڑتال کیسے کریں اور یہ سیکھیں کہ آپ کے لیے نبض کی کیا رفتار عام ہے۔
- اگر آپ کو چکر آئیں، زرد پڑ جائیں، اپنے سینے، گردن، جبڑے، بازوؤں، کمر یا کندھوں میں درد ہو یا سانس لینے میں دقت ہو تو پ کو لیٹ کر آرام کرنا چاہیے۔ چلنے یا گاڑی چلانے کی کوشش نہ کریں۔ فوری طور پر ایمبولینس طلب کریں۔
- طرز زندگی میں تبدیلی سے آپ کے دل کو صحت مند رکھنے میں مدد مل سکتی ہے، جیسے دل کے موافق صحت مند کھانا (جیسے پھل، سبزیاں، اناج، چربی سے پاک دودھ کی مصنوعات، بغیر کسی کھال کے پولٹری)، جو آپ کی جسمانی سرگرمی کو اعتدال سے بڑھاسکے، تمباکو نوشی ترک کریں، تناؤ کی مقدار کو کم کریں، اور علامات پیدا کرنے والی ادویات سے پرہیز کریں (جیسے زکام اور ناک کی بندش کی ادویات)۔
- اینٹی اریتھمیک ادویات صرف ڈاکٹر کے نسخے سے خریدی جانی چاہئیں، اور آپ ان کو ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق ہی لیں۔
- آپ کو لی جانے والی اینٹی اریتھمیک ادویات کے نام اور خوراک سے واقفیت ہونی چاہیے۔ ان کے ممکنہ ضمنی اثرات سے الرٹ رہنا چاہیے۔
- اپنی اینٹی اریتھمیک ادویات کے استعمال سے متعلق ڈاکٹر کے مشورے پر عمل کریں۔ خود انہیں ترک نہ کریں یا اس کی ترتیب میں تبدیلی نہ کریں۔

اپنے ڈاکٹر سے بات چیت کریں

- علاج کے بہترین آپشن کے لیے اپنے ڈاکٹر سے بات کریں۔ آپ کا ڈاکٹر آپ کی حالت اور ادویات کے بارے میں آپ کے ردعمل پر غور کرنے کے بعد آپ کے لیے انتہائی مناسب ادویات تجویز کرے گا۔
- اینٹی اریتھمک ادویات دیگر ادویات کے ساتھ تعامل کر سکتی ہیں۔ بغیر نسخہ کے ادویات سمیت، جن ادویات کو آپ لے رہے ہیں اس کے بارے میں اپنے ڈاکٹر کو مطلع کریں، لہذا وہ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ کیا اینٹی اریتھمیک دوا آپ کے لیے محفوظ ہے یا نہیں۔
- اپنے ڈاکٹر کو کسی بھی نوع کی ان بیماریوں سے آگاہ کریں جن کا آپ شکار ہیں، کیونکہ کچھ بیماریاں خصوصی احتیاطی تدابیر کی متقاضی ہو سکتی ہے۔
- اپنے ڈاکٹر کو مطلع کریں کہ اگر آپ حاملہ ہیں یا دودھ پلانے والی ہیں کیونکہ اینٹی اریتھمیک میں سے کچھ ایسی خواتین کو نہیں لینی چاہئیں جو حاملہ ہیں یا دودھ پلاتی ہیں۔

- اگر آپ کو ایسی علامات یا ضمنی اثرات درپیش ہیں جن کا اینٹی اریتھمیک ادویات سے متعلق ہونے کا شبہ ہے تو فوری طور پر طبی مشورے کی تلاش کریں۔ آپ کا ڈاکٹر آپ کی ادویات کی قسم کا جائزہ لے سکتا ہے۔
- اگر آپ کی علامات بگڑ جاتی ہیں یا آپ کو جو ادویات مل رہی ہیں اس کے بارے میں آپ کو کوئی خدشات ہیں تو طبی مشورہ طلب کریں۔
- کسی بھی دیگر ادویات یا صحت سے متعلق مصنوعات لینے سے پہلے اپنے ڈاکٹر سے ہمیشہ پوچھیں کیونکہ وہ آپ کے ادویات کے اثر کو زائل کر سکتی ہیں یا اس کے مضر اثرات کو بڑھا سکتی ہیں۔
- ڈاکٹر کے مشورے کے مطابق باقاعدگی سے میڈیکل فالو اپ کریں۔

اورل اینٹی اریتھمیکس ادویات کی سٹوریج

اورل دافع ہارمیٹک ادویات کو ٹھنڈی اور خشک جگہ پر رکھنا چاہیے۔ جب تک کہ لیبل پر واضح نہیں کیا جاتا ہے، ادویات کو ریفریجریٹر میں محفوظ نہیں کیا جانا چاہیے۔ مزید برآں، بچوں کے ذریعہ قابل رسائی جگہوں پر ادویات کو مناسب طریقے سے رکھنا چاہیے تاکہ حادثاتی طور پر ان کی جانب سے ان کے نگلے جانے سے بچا جا سکے۔

تسلیم نامہ: ڈرگ آفس پروفیشنل ڈویلپمنٹ اینڈ کوالٹی ایشورنس (PD&QA) کا اس مضمون کی تیاری میں ان کی گراں قدر شراکت پر شکریہ ادا کرنا چاہتا ہے۔

ڈرگ آفس
محکمہ صحت
جنوری 2021